از: محمد اختر

اخبار الجامعہ

یہ بات محتاج بیان نہیں کہ جامعہ لاہور الاسلامیہ اپنی خصوصیات کے لحاظ سے لوگوں کی توجہ کا مرکز ہے لوگ اپنے جگر گوشوں کو ادارہ کے سپرد کرتے ہوئے انتہائی مسرت محسوس کرتے ہیں۔ جہاں پر میں یہ الفاظ قلمبند کرتے ہوئے فخر محسوس کر رہا ہوں کہ ادارہ کا نصاب مدینہ یونیورسٹی سے ہم آہنگ ہے اور اساتذہ نہایت عرق ریزی سے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ وہاں پر یہ بات بھی انتہائی باعث فرحت ہے کہ طلباء کی عملی۔ اخلاقی قدروں کو فروغ دینے کے لئے یہاں خاصی پیش رفت ہوئی ہے۔ ادارہ اس منفرد خصوصیت کا حامل ہے کہ یہاں یہ مدینہ یونیورسٹی کے فارغ شدہ اساتذہ کرام، زیر تربیت علماء کی ایک کثیر تعداد کے دلوں کو منور فرمانے کے ساتھ ساتھ ان کی علمی، عملی اوواخلاقی اصلاح کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

(ا) سلسلہ خطابات

ادارہ ہذا میں علمی، عملی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، تہذیبی، تمدنی، اور قانونی ذمہ داریوں سے بخوبی عہدہ برا ہونے کے لئے طلباء کو مفید معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ مختلف علماء کرام، ادباء عظام اور اکابر قانون دان وقتاً فوقتاً طلباء سے خطاب فرماتے رہتے ہیں۔ عمید کلیۃ الشریعہ استاد محترم مولانا محمد شفیق صاحب نے اسی پروگرام کے تحت "اخلاقیات" جیسے اہم موضوع پر طلباء کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

"عزیز طلباء علم حاصل کرنے کا اس وقت تک کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہے جب تک اس کی جھلک آپ کی شخصیت میں نظر نہ آئے۔ ادارہ

کے سامان کی حفاظت، اساتذہ کا احترام، بڑوں کا ادب، ماں باپ کی عزت، صفائی کا خیال، چھوٹوں سے پیار، ساتھیوں سے شفقت، ہمدردی اور باہمی تعاون کو فروغ دینا آپ کی پہلی ذمہ داری ہے۔"

آذربائیجان کا وفد، جامعہ لاہور الاسلامیہ میں

آپ اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ مسلمان پوری دنیا میں حقارت کی نگاہ سے دیکھے جا رہے ہیں ان کی دگرگوں حالت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ غیر مسلم اقوام ہر طرح سے مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے ہٹانے کے لئے سرتوڑ کوششیں کر رہی ہیں۔ مسلمانو کی تہذیب و تمدن، رسم و رواج، عقائد و نظریات سب کو تبدیل کرنے کی عالمی سازشیں کی جا رہی ہیں۔ روس نے آذربائیجان پر ایک طویل عرصہ تک تسلط قائم رکھا۔ اس نے وہاں کے مسلمانوں کے ذہن تو کیا شکلیں اور نام تک تبدیل کر ڈالے۔ حتیٰ کہ مسلمانوں کی ایک بھاری تعداد یہ بھی نہیں جانتی کہ "نماز" کس چیز کا نام ہے۔ آزادی کے بعد ان کے ذہن سے روسیت اور یہودیت کے نقوش کھرچنے کے لئے۔ آذربائیجان کے آفیسرز کو پاکستان کے مذہبی مقامات کا دورہ کرایا گیا۔ اسی سلسلہ کے پیش نظر یہ وفد "جامعہ لاہور الاسلامیہ" میں حاضر ہوا، نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد انہوں نے مختصرا خطاب کرتے ہوئے کہا:

"ہم سربراہ ادارہ جناب حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب کے نہایت مشکور ہیں کہ انہوں نے ہم کو یہاں آنے کی دعوت دی۔ ہم نے اپنے مسلمان بھائیوں کو خالق حقیقی کے سامنے سربسجود دیکھا۔ یہ یقیناً ہماری خوش نصیبی ہے۔ ہم ان شاء اللہ کوشش کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل پیرا ہو سکیں، اللہ ہمیں توفیق دے۔"

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی جانب سے (دورہ تدریبیہ کا انعقاد

میں ایسے الفاظ نہیں پاتا کہ جن کی وساطت سے دلی جذبات و کیفیات کو صفحہ

قرطاس پر بکھیر دوں۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ کے اساتذہ، طلباء، انتظامیہ کے لیے یہ بات نہایت ہی سعادت کا باعث ہے کہ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے اساتذہ کرام یہاں تشریف لائے اور قریباً ایک مہینہ تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے جہاں پر ادارہ کی آخری دو کلاسز کو ملک پاکستان کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے تقریباً 165 علماء کی معیت میں ان علم کے سمندروں میں غوطہ زن ہونے کا موقع ملا وہاں ادارہ کے تمام طلباء کو قابل احترام شیوخ سے مستفید ہونے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ طلباء وقتاً فوقتاً مہمانان گرامی کے خیالات، جذبات، احساسات اور پند و نصائح سے فائدہ اٹھاتے رہے۔

معزز قارئین: میں آپ کو یہ بھی بتاتا چلوں کہ اس قسم کے تدریبی کورس اس لئے ضروری ہیں کہ عربی زبان قرآن و حدیث کی زبان ہونے کے ناطہ سے مسلمانوں کی بین الاقوامی زبان ہے اور دین متین کی ترجمانی کے لئے خاص کی گئی ہے۔ مسلمانوں کا علمی ورثہ اور ان کا شاندار ماضی اسی زبان سے ظاہر ہوتا ہے عربی زبان سے ناواقفیت گویا ہمیں ہمارے علمی، ثقافتی اور تاریخی ورثہ سے لاتعلق کرتی ہے مسلم قوم کو ترقی کی منازل طے کرنے کے لئے اپنے وسائل کو یکجا کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ عالم اسلام کو بے شمار مادی وسائل سے اللہ تعالیٰ نے مالا مال کیا ہے۔ ملک پاکستان کو عالم اسلام میں ایک بلند مقام حاصل ہے۔ دشمنوں سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کا تعلق عالم اسلام سے جوڑنا بے حد ضروری ہے جس کے لئے عرب ممالک کے ساتھ تجارتی اور ثقافتی تعلقات کو فروغ دینا ہوگا جو عربی زبان کو سمجھنے کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اگر مزید غور سے دیکھا جائے تو فرقہ پرستی کی بنیادی وجہ عربی زبان سے لاعلمی ہے کیونکہ عربی زبان ہمیں براہ راست قرآن وسنت سے رہنمائی حاصل کرنے کا اہل بنادے گی اور جب امت مسلمہ اس ایک مرکز سے مستفید ہوگی تو اختلافات اور نفرتیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ میں ریفریشر کورس کا اہتمام اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کورس میں تمام مکاتب فکر کے علماء کو بلا امتیاز شامل ہونے کا موقع فراہم کیا گیا۔ اس

پروگرام میں مدینۃ الرسول ﷺ کی عظیم یونیورسٹی جامعہ اسلامیہ کے مندرجہ ذیل اساتذہ کرام نے شرکت کی۔

(۱) ڈاکٹر محمد بن عبدالعزیز السدیس رئیس الدورۃ
(۲) ڈاکٹر عبدالرحمٰن محی الدین (خطیب مسجد قبلتین مدینہ منورہ)
(۳) ڈاکٹر محمد مہدی العمار
(۴) ڈاکٹر عبداللہ مراد
(۵) ڈاکٹر سعود الخلف

انزلوا الناس علی منازلھم کے تحت انتظامیہ کی طرف سے ان عظیم اساتذہ کی رہائش کا اہتمام لاہور کے نفیس ترین علاقہ کی ایک ایئر کنڈیشنڈ کوٹھی میں کیا گیا اور آمدورفت کے لئے ایئر کنڈیشنڈ گاڑی کا بھی انتظام کیا گیا۔ اور ادارہ میں بھی ان کے لئے ایئر کنڈیشنڈ آفس روم کا اہتمام کیا گیا۔ معزز مہمانوں نے نہایت ہی تشکر آمیز الفاظ میں جامعہ کی انتظامیہ و اساتذہ کے خلوص کی قدر کی جس کا سہرا مدیر الجامعہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی کے سر ہے۔

رئیس دورہ ڈاکٹر محمد بن عبدالعزیز السدیس نے دو جولائی 1995ء کو داخلہ انٹرویو شروع کئے تین دن میں 165 علماء کو داخلہ مل سکا۔ اوقات تعلیم روزانہ علاوہ جمعۃ المبارک 8 بجے سے ایک بجے تک مقرر کئے گئے اور علماء کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔

جامعہ ہذا کے تدریسی نظام میں کسی قسم کا رخنہ پڑنے نہیں دیا گیا۔ مہمان علماء کی بہتر رہائش کی خاطر جامعہ ہذا کی کچھ کلاسز کو دو ذیلی اداروں میں منتقل کر دیا گیا۔

رہائش کی سہولت کو مزید بہتر بنانے کے لئے مہمان علماء کو ایک بلڈنگ میں ٹھہرانے کا بہترین انتظام کیا گیا۔

یہ کورس تقریباً تین ہفتہ تک جاری رہا، نظم و نسق کی اس قدر پابندی کروائی گئی

کہ ایک مکمل غیر حاضری پر نام خارج کردینے کے اور پریڈ شروع ہونے کے فوراً بعد حاضری لگانے کے احکامات جاری کیے گئے۔ طلباء کو درسی کتب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی طرف سے فراہم کی گئیں اور باقی اخراجات مثال کے طور پر رہائش کا خرچ، کھانے پینے کے اخراجات "جامعہ لاہور الاسلامیہ" نے برداشت کیے۔ مہمان علماء کو معیاری رہائش اور معیاری کھانا مہیا کیا گیا جس پر دورہ کے شرکاءَ اس بہترین کارکردگی اور تدریسی امور سے کافی مطمئن تھے۔ دورہ میں تفسیر قرآن، حدیث نبویؐ، اصول حدیث، تقابل ادیان، نحو، صرف، ادب، انشاء اور سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی گئی۔

جامعہ ہذا کا اعزاز

اللہ تعالیٰ کا یہ خاص کرم ہے کہ جس نے جہاں پر جامعہ لاہور الاسلامیہ کو نہایت ہونہار اور ماہر اساتذہ سے نوازا ہے وہاں ایسے طلباء کی ایک خاصی تعداد عنایت کی ہے جو مستقبل میں ترقی کامیابی و کامرانی کے افق پر نمودار ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میں اپنی بات کو طول دیئے بغیر یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جامعہ لاہور الاسلامیہ کے آٹھ طلباء نے اس دورہ میں ممتاز پوزیشن (90% سے زائد) حاصل کی ہے جن کے اسماء مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) نعیم صدیقی، رابعہ کلیہ (۲) حافظ محمد ریاض، رابعہ کلیہ (۳) حافظ صہیب احمد، ثالثہ کلیہ (۴) محمد اجمل بھٹی، ثالثہ کلیہ (۵) محمد اصغر، ثالثہ کلیہ (۶) شاہد عزیز، ثالثہ کلیہ (۷) حافظ محمد فیاض، ثالثہ کلیہ (۸) محمد اسلم صدیقی، اولیٰ کلیہ۔

اس کے علاوہ بہت سے طلباء نے یہ امتحان جید جداً پوزیشن میں پاس کیا۔

طالب علم کا اعزاز

یہ بات ادارہ کے لئے نہایت ہی قابل تحسین ہے کہ دورہ مذکورہ میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے تین طلباء نے 98% نمبر حاصل کئے جن میں ایک کا نام جناب حافظ صہیب احمد میر محمدی ہے جو جامعہ ہذا کا طالب علم ہے۔ جنہوں نے 98% نمبر

حاصل کرکے اپنا نام سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء میں رقم کرایا۔ اسی طرح چوتھی، پانچویں، چھٹی پوزیشن لینے والے طلباء بالترتیب محمد اجمل بھٹی، محمد نعیم صدیقی، حافظ محمد فیاض ہیں جن کا تعلق جامعہ لاہور الاسلامیہ سے ہے۔

ڈاکٹر عبدالرحمٰن محی الدین کاالوداعی خطاب

دورہ کے آخری روز عبدالرحمٰن محی الدین نے دورہ میں شریک طلباء اور جامعہ ہذا کے طلباء کو نصیحت فرماتے ہوئے کہا:

"دیکھو محنت کرو، دین سیکھو، اور سکھاؤ، شرک سے بچو، ریاکاری سے پرہیز کرو، اور اپنا قیمتی وقت ضائع کرنے کی بجائے علم حاصل کرنے میں صرف کرو۔ کئی طلباء دورہ میں جس طرح شریک ہوئے اسی طرح چلے گئے نہ کچھ لیا نہ کچھ دیا۔ خبردار! تم ایسا نہ کرنا۔ اپنا ایک ایک لمحہ قیمتی بناؤ تاکہ دنیا میں آپ کو باعزت مقام حاصل ہوسکے۔"

تقریب تقسیم اسناد

میں یہ بھی بتانا مناسب خیال کرتا ہوں کہ اس دفعہ لاہور میں عربی زبان کے فروغ کے لئے خاص اقدامات کئے گئے۔ مدینہ یونیورسٹی سے آنے والے اساتذہ نے شام کے اوقات میں قانون دان حضرات کی بھی کلاسز کو اٹینڈ کیا جس کی تفصیل محدث اکتوبر 1995ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

المختصر گرمی کی شدت کے پیش نظر دورہ میں شریک علماء اور قانون دان حضرات میں سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کے لئے "Olives Restaurant" کا انتخاب کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز حافظ حمزہ مدنی کی تلاوت سے ہوا۔

تلاوت کے بعد مدیر الجامعہ عبدالرحمٰن مدنی نے خطبہ استقبالیہ دیا۔ اس کے علاوہ محتسب اعلیٰ جسٹس عبدالشکور سلام، ڈاکٹر عبدالرحمٰن محی الدین اور ڈاکٹر مہدی عمار اور ڈاکٹر السدیس نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ جسٹس رفیق تارڑ صاحب (چیئرمین،

ادارہ انسٹی ٹیوٹ) نے اپنے خیالات تشکر آمیز کلمات کی صورت میں ظاہر فرمائے آخر میں جسٹس عبدالشکور سلام صاحب نے ڈاکٹر محمد بن عبدالعزیز السدیس اور شیخ عبدالرحمٰن العیدی (مدیر مکتب الدعوۃ، اسلام آباد کے ساتھ دورے کے شرکاء میں اسناد تقسیم کیں اور اس تقریب کا اختتام ظہر کے کھانا کے ساتھ ہی ہوگیا۔

عمومی خطاب

یہ جناب عبدالرحمٰن محی الدین کا جامعہ لاہور الاسلامیہ میں آخری جمعہ تھا۔ جناب حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب نے انسانی ہمدردی کے پیش نظر اپنی خصوصی کوشش سے جناب محی الدین صاحب کو تیار کیا کہ وہ نماز جمعہ کے بعد عوام الناس کو خطاب فرمائیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں فرمایا۔

> "گو آپ لوگ میری زبان نہیں سمجھتے مگر پھر بھی آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ جب سے مسلمان اپنے مرکز یعنی توحید سے دور ہٹے وہ فرقوں میں بٹ گئے اور ذلیل ہوئے اس لئے آپ سے گذارش ہے کہ اپنے مرکز سے تعلق جوڑیئے اور شرک سے بچئے۔ کیونکہ ان الشرک لظلم عظیم۔ آخر میں، میں حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب کا شکرگزار ہوں جن کی وساطت سے آپ لوگوں کے سامنے کچھ کہنے کا موقع ملا۔ آخر میں امت مسلمہ کی بھلائی کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔"

مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کے لئے انٹرویو

مدینہ یونیورسٹی میں عمادۃ القبول والتسجیل کے ایک ذمہ دار الشیخ فائز عبداللہ الفائز "جامعہ لاہور الاسلامیہ" میں تشریف لائے اور مدینہ یونیورسٹی جیسی عظیم درسگاہ میں داخلہ کے لئے طلباء کے انٹرویو لئے۔ ان میں جامعہ ہذا اور دیگر جامعات کے طلباء نے شرکت کی الشیخ عبداللہ الفائز نے ادارہ ہذا کے نظم و نسق، نصاب، معیار تدریس و دیگر انتظامی امور پر مسرت کا اظہار کیا، طلباء۔ اساتذہ و انتظامیہ کے خلوص کو

قدر کی نگاہوں سے دیکھا اور ان کی کوششوں کو سراہا۔ اور یہ کہا کہ مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ میں جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ گفتگو کر رہا ہوں۔ علماء کی خاصی تعداد انٹرویو میں شریک ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان بھائیوں کو اس عظیم یونیورسٹی میں علم حاصل کرنے کا موقع عطا فرمائے (آمین)

عصری علوم

جدید علوم کا حصول کسی بھی قوم کی ترقی کی علامت سمجھا جاتا ہے اسلام ان علوم کے حصول کی بھی ترغیب دیتا ہے کیونکہ بنیادی طور پر یہ علوم قرآن مجید سے ہی اخذ کئے گئے ہیں قرآن مجید بار بار علم الفلکیات، علم الارض، علم البلاغہ، علم الطب، علم المیراث وغیرہ کے متعلق غور کرنے کی دعوت دیتا ہے۔اسی لئے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے طلباء دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم میں بڑے ذوق شوق کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔

پی۔ٹی۔سی میں شرکت

طلباء کی تدریس اور ان کی اعلیٰ تعلیم کے لئے پرائمری تعلیم کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے اسی لئے حکومت نے پرائمری ٹیچرز کو تدریسی امور میں ماہر کرنے کے وسیع پیمانے پر کام شروع کر رکھا ہے جامعہ کے طالب علم عبدالغفار نیر نے اس دفعہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرف سے P.T.C کورس میں ریگولر طالب علم کی حیثیت سے شرکت کی ہے۔

تدریب المعلمین

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرف سے جاری کئے گئے عربی ٹیچرز تربیتی کورس میں جامعہ کے طلباء کی ایک خاص تعداد نے باقاعدہ طور پر شرکت کی ہے۔ تاکہ عربی زبان کو عوامی سطح پر فروغ حاصل ہو سکے اور مسلمان ایک مرکز (کتاب و سنت) پر اکٹھے

ہوسکیں۔اس تدریسی کورس میں مندرجہ ذیل طلباء نے شرکت کی ہے۔

محمد شفیق کوکب، محمد شفیع اظہر، محمد اسلم سرگودھوی، محمد یٰسین طارق، محمد حسین ثاقب اور منظور الٰہی

او-ٹی کلاس

گورنمنٹ آف پاکستان کی طرف سے او-ٹی کلاس کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ جامعہ کے دو ہونہار طلباء حافظ محمد شفیع اظہر ملتانی اور محمد اسلم سرگودھوی صاحب نے باقاعدہ طور پر گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن کوٹ لکھپت میں اس کلاس میں حصہ لیا ہے۔ اللہ ان کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

اعلان

ہمارے پاس ایسی PIANO پنسلیں موجود ہیں جن پر جامعہ کا پتہ بمعہ فون نمبر درج ہے۔بازار کے ریٹ پر خرید فرمائیں۔ شکریہ!

برائے رابطہ

عبدالغفور عابد